مؤلف کی جانب سے ضروری وضاحت اور عبارات و فتاوٰی جات
کے عکوس سے مزین، تصحیح و اضافہ شدہ ایڈیشن
دعوت اسلامی کے خلاف
پروپیگنڈے کا جائزہ
یعنی
حسد کی آگ انجینئر
کے سر میں
مؤلف
ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی
ناشر
تحفظِ عقائدِ اہلسنت (پاکستان)
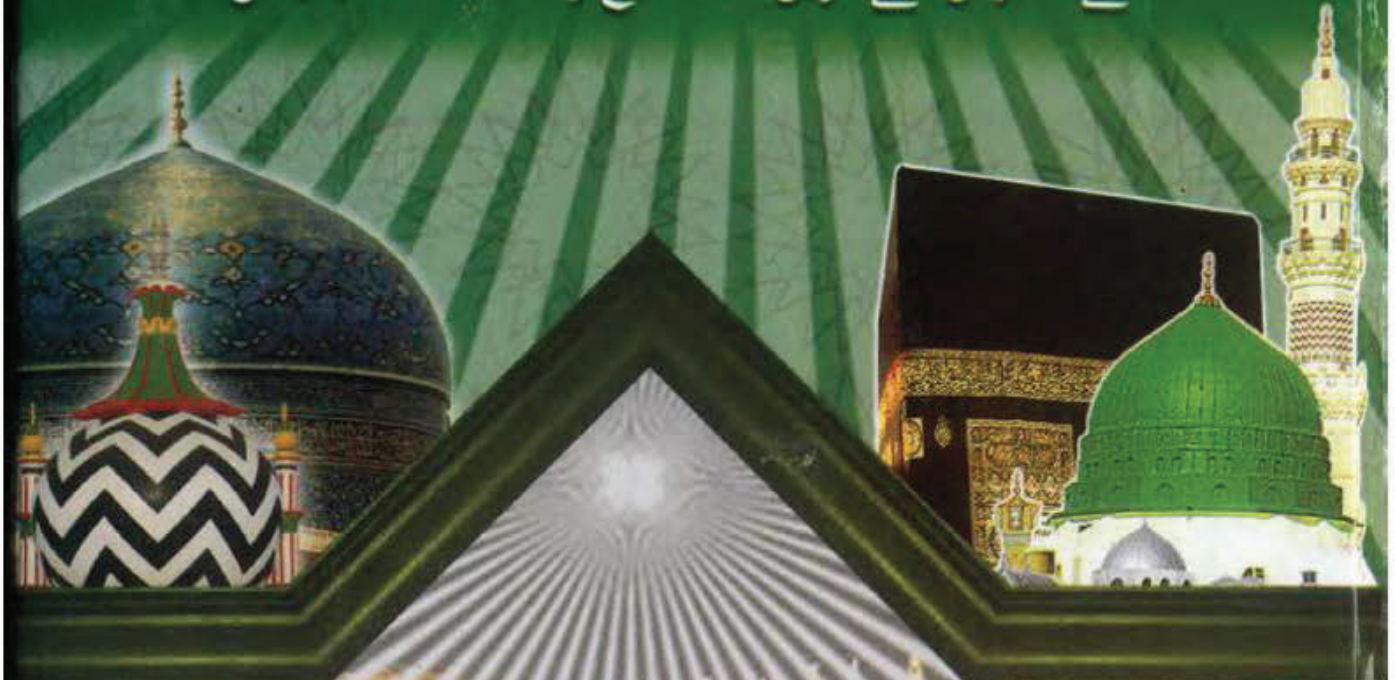
اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کے خلاف

پروپیگنڈے کا جائزہ

مؤلف

مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی

[illegible]

ادارہ : تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

نام کتاب	:	دعوتِ اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ
مؤلف	:	محمد یونس ظہور قادری
سلسلۂ اشاعت	:	ششم (٦)
تاریخِ اشاعت	:	شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ، اگست ۲۰۱۳ء
طبع	:	اوّل
صفحات	:	208
تعداد	:	1000
قیمت	:	
ناشر	:	تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

نہیں جلایا جائے گا تب تک اندھیرے کا ویلیو برقرار رہے گا۔ اندھیرے کے ویلیو کو برقرار رکھنا ہے تو چراغ مت جلائیے، لیکن اگر اندھیرے کو ختم کرنا ہے تو چراغ جلانا ہی پڑے گا اس لئے میں نے محسوس کیا اور بہت دنوں سے محسوس کر رہا تھا مگر حالات کے پیشِ نظر جرأت نہیں ہو رہی تھی۔ جرأت ہوئی میں نے مدنی چینل کے جواز کا فتویٰ ہی نہیں دیا، بلکہ میں نے ہر اس چینل کے جواز کا فتویٰ دیا اور دے رہا ہوں جو خرافات سے الگ ہو، چاہے وہ مدنی چینل ہو یا اور کوئی چینل، جیسے کی چینل ہو، بغدادی چینل ہو، اجمیری چینل ہو، عزیزی چینل ہو، جس میں میوزک کا استعمال نہ ہو اور فحش باتیں نہ ہوں، جس میں مرد آئیں اور خاص طور سے اسلامی عقائد اور اسلام کے فرائض و واجبات پر ضرور توجہ دی جائے۔ اس ضمن میں نعت ہے مناقب ہیں اور سنت رسول اللہ ﷺ بھی بیان کی جائیں، لیکن بنیادی طور پر عقائد ضرور بتائے جائیں کہ چینلوں پر جو آج کل غلط عقائد کی تشہیر ہو رہی ہے، جو اسلام کی تصویر کو مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے، اس کا پردہ چاک کیا جانا بہت ضروری ہے۔ اس لئے میں مدنی چینل والوں سے گزارش کروں گا کہ اپنی نمائش یا نعتِ رسول ﷺ پیش کیجئے، مگر روزانہ عقائد کا ایک ڈوز دیجئے۔ روزانہ عقائد کا ایک ڈوز دینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ برے عقائد کا جوز ہر گھولا جا رہا ہے، اس کا اتار ہونا بہت ضروری ہے''۔

حضرت مولانا خوشتر نورانی صاحب مدیر ماہنامہ جامِ نور، دہلی

''قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نے بھی اس ''شرعی حاجت'' کے پیشِ نظر ۲۰۰۹ء میں ''مدنی چینل'' کے نام سے اپنا چینل لانچ کیا، جو آج عالمی سطح پر کروڑوں افراد کے درمیان اسلام کی دعوت وتبلیغ، صالح معاشرے کی تشکیل اور امتِ مسلمہ کی اصلاح کا فریضہ انجام دے رہا ہے اہل سنت و جماعت کی جانب سے دعوتِ اسلامی کی یہ گراں قدر پیشکش برقی دعوت وتبلیغ کی راہ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے، اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ

اس نے شرعی تقاضوں کا خیال رکھا ہے اور جو لوگ بڑے پیمانے پر الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ اسلامی نظریات کی ترسیل کے خواہاں ہیں ان کے سامنے اپنے آپ کو اول ماڈل کی حیثیت سے پیش کیا ہے یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر عوام کے ساتھ ساتھ علماء و مشائخ اور مفتیانِ کرام بھی اس چینل کے مداح ہیں''۔

حضرت مولانا محمد اقبال اویسی (پاکستان)

مدنی چینل کے بارے میں حضرت مولانا محمد اقبال اویسی مدظلہ العالی مدرسہ جامعہ غوثیہ رضویہ ۱۷ چک ۱۱۹ تحصیل چشتیاں، بہاول نگر (پاکستان) کے تأثرات:

''حکیم الامت امیرِ دعوتِ اسلامی قبلہ محمد الیاس قادری زید مجدہٗ کے حکم پر جس مدنی چینل کا آغاز کیا گیا وہ درست سمت میں ایک مثبت قدم ہے کہ جہاں ٹی وی فحاشی وعریانی پھیلا رہا ہے وہاں عام مسلمانوں کے لئے اگر کوئی بھلائی کی کرن پھوٹے تو یہ بہت ہی عمدہ بات ہے۔ **انما الاعمال بالنیات** (صحیح بخاری) یعنی اعمال کا دارومدار نیت پر ہے، کے تحت نہ صرف یہ چینل دیکھنا جائز ہوگا بلکہ اس سے مستفیض ہونا بھی ہے کہ اس میں نعتِ مصطفےٰ ﷺ، تلاوتِ قرآنِ کریم، خطبات جو دینِ اسلام کی خاطر دعوت دینے کا سبب ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ انتظامیہ اس مشن کو اسلامی اصولوں کے مطابق ہی چلائے گی''۔

(مدنی چینل کے بارے میں علماء کے تأثرات قسط پنجم)

حضرت مولانا سید محمد قادری تھکیال نکیال، کشمیر (پاکستان)

حضرت مولانا سید محمد قادری مدظلہ العالی خطیبِ اعظم جامع مسجد غوثیہ فتح پور تھکیال نکیال کشمیر (پاکستان) کے دعوتِ اسلامی کے بارے میں تأثرات اس طرح ہیں:

''نکیال فتح تھکیالہ کشمیر میں دعوتِ اسلامی کا کام ۱۹۹۷ء میں ہماری جامع مسجد میں